جلسۂ عام

(۹ر نومبر ۸ بجے شب)

خطاب

ایّوب ٹھاکر

رہنما جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر

مَیں اس وقت زندگی کے ایسے موڑ سے گزر رہا ہوں ، جہاں خوشی اور غمی آپس میں گلے مل رہے ہیں ۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ مَیں آج اس ارضِ مقدّس میں ہوں ۔ ہزاروں لاکھوں کشمیری مرنے سے پہلے اس ملک کو دیکھنے کی تمنا رکھتے ہیں جس کے لیے انہوں نے گزشتہ ۴۲ سال میں قربانیاں دی ہیں ۔ آج میں اپنے ان تمام بھائیوں اور بہنوں کا سلام آپ کو پہنچاتے ہوئے دلی مسّرت سے ہم کنار ہو رہا ہوں ۔

غم اس بات کا ہے کہ کتنے ہی لوگ اس وقت کشمیر کی جیلوں میں ہیں ۔ کتنے ہی لوگ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ مرنے سے پہلے انہیں کم از کم ایک بار پاکستان کی زیارت ہو جائے ۔ کتنے ہی ایسے لوگ پاکستان میں قدم رکھنے کی حسرت لیے اپنے رب کے پاس چلے گئے جنہوں نے یہ وصیّت کی:

"میرے بیٹے! مَیں نے اپنی زندگی میں پاکستان نہیں دیکھا، جب کشمیر آزاد ہو اور وہ پاکستان کا حصہ بنے تو میری قبر پر ضرور آنا اور یہ کہہ دینا کہ کشمیر آزاد ہو گیا ہے اور وہ پاکستان کا حصہ بن گیا ہے ۔ . ں سے میری رُوح کو سکون مل جائے گا۔"

کشمیر کا کشمیری مسلمان جب پاکستان میں داخل ہوتا ہے تو عقیدت سے اس کی آنکھیں چھلک پڑتی ہیں ۔ وہ یہ جانتا ہے کہ یہ پاکستان ایک نظریے کے تحت وجود میں آیا ہے ۔ وہ یہ نہیں

بھولا کہ پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ ۔

یہ مینار ، یہ جگہ گواہ ہے کہ اس مقام پر قراردادِ پاکستان منظور ہوئی ۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے یہ فیصلہ کیا کہ یہاں کے مسلمان ایک علیحدہ ملک بنائیں گے جہاں وہ اسلام کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں گے اور اس کا نام پاکستان رکھیں گے اور اس پاکستان میں پنجاب ہو گا ، سرحد ہو گا، سندھ ہو گا ، بلوچستان ہو گا اور کشمیر ہو گا ۔ کشمیر کا مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ جس پاکستان میں کشمیر شامل نہیں وہ پاکستان مکمل نہیں ہوا ہے ۔

یہ مینارِ پاکستان آپ سے سوال کرتا ہے کہ جس پاکستان کے نام میں "ک" ہے ، اس میں کشمیر کہاں ہے؟ یہ مسجدیں گواہ ہیں کہ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اس پاکستان میں کشمیر کو شامل کریں گے۔ آج اس موقع پر آپ ایک اور قرارداد پاس کریں ، کشمیر کو پاکستان میں شامل کرنے کی قرارداد ۔ اور اس عہد کا اعادہ کریں کہ کشمیر کی آزادی کی منزل حاصل کرنے تک آپ اپنی جدّوجہد جاری رکھیں گے ۔

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، اس لیے کہ پاکستان کے تمام دریاؤں کا منبع کشمیر ہے ۔ پنجاب اور سندھ اس لیے سرسبز و شاداب ہیں کہ ان کا پانی کشمیر سے آتا ہے ۔ کشمیر کے بلند و بالا پہاڑ پاکستان کا دفاع ہیں ۔ پاکستان کو چین سے ملانے والا علاقہ کشمیر کہلاتا ہے ۔ گلگت اور بلتستان آزاد کشمیر میں ہیں ۔ دشمنوں کی سازش ہے کہ پاکستان کو چین سے الگ کر دیا جائے اور اسے بھارت سے ملا دیا جائے۔ اس لحاظ سے اور دفاعی لحاظ سے پاکستان کی بقاء اور سالمیت کے لیے پاکستان کو کشمیر کی ضرورت ہے ۔ اگر پاکستانیوں کو کشمیر کی ضرورت نہیں تو پاکستان کو کشمیر اور کشمیر کو پاکستان کی ضرورت ہے ۔ نظریاتی طور پر ، دفاعی اعتبار سے اور اقتصادی پہلو سے کشمیر پاکستان کا حصہ ہے اور اس کے حصول کے لیے آپ جدوجہد کرتے رہیں ۔

اللہ کا یہ بڑا کرم ہے کہ کشمیر کے اندر اس وقت جو تحریک چل رہی ہے ، یہ تحریک آزادی کشمیر پہلی بار اسلام کے شیدائیوں کے ہاتھ میں ہے ۔ میں افغان مجاہدین کو سلام پیش کرتا ہوں کہ ان مجاہدین نے اسلاف کی تاریخ کو دہرایا اور کشمیری مسلمانوں کے لیے ایک بے مثال نمونہ پیش کیا ۔ وہ کشمیری جو کل تک "تپسی تب ٹھس کرسی" کے نام سے مشہور تھا ، آج اس کی منزل اور اس کا عزم یہ ہے، "ادھر آ ستم گر ہنر آزمائیں ، تو تیر آزما ہم جگر آزمائیں" ہر کشمیری نوجوان یہ عہد کیے ہوئے ہے کہ وہ جہاد کے ذریعے کشمیر کو بھارت کے چنگل سے نکال کر مملکتِ خدادادِ پاکستان

کا حصہ بنائے گا ۔

کشمیر کی آزادی ایک مضبوط و مستحکم پاکستان کی ضمانت ہے ۔ آزادیٔ کشمیر ۲۰ کروڑ مسلمانانِ ہند کی آزادی کی ضمانت ہے ۔

اس وقت ایک ہزار سے زائد کشمیری نوجوان تحریکِ آزادی میں حصہ لینے کے جرم میں جیلوں میں بند ہیں ۔ جماعتِ اسلامی کے سیکرٹری جنرل جناب اشرف صحرائی اور پاکستان نواز پیپلز لیگ کے قائد جناب فاروق رحمانی اور متعدد رہنما قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں ۔ پاکستان کی سالمیت اور اس کی عظمت کی خاطر جان و مال کی قربانی پیش کرنے میں ہر کشمیری مسلمان فخر محسوس کرتا ہے ۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس تحریکِ آزادیٔ کشمیر کی حمایت کریں گے اور اسے اخلاقی امداد فراہم کریں گے ۔

بھارت کی تین لاکھ فوج کشمیر میں موجود ہے اور اس وقت وہ تقریباً پانچ لاکھ غیر مسلموں کو کشمیر میں بسانے کی کوشش میں لگا ہوا ہے تاکہ وہاں مسلم آبادی کے تناسب کو کم کر سکے اور آگے چل کر وہ رائے شماری کے ذریعے کشمیر کو باقاعدہ اپنا حصہ بنانے کے لیے اپنے حق میں ووٹ حاصل کر سکے ، اس کے بعد اس کے لیے گلگت ، بلتستان اور سیاچن پر قبضہ کرنا آسان ہو جائے گا ۔ یہ ہے بھارت کا وہ خوفناک منصوبہ جس پر عمل کرنے کے لیے وہ اپنی تین لاکھ فوج کے ذریعے معصوم اور بے گناہ کشمیریوں پر ظلم و ستم ڈھا رہا ہے ۔ جبر و ناانصافی سے کام لے رہا ہے اور کشمیر میں قتل و غارتگری کا بازار گرم کیے ہوئے ہے۔ گزشتہ ایک سال میں ۲۵۰ کشمیریوں کا قتل بھارت کے مظالم کی منہ بولتی تصویر ہے ۔

پاکستان اور اسلام کی محبت ہر کشمیری مسلمان کی متاعِ حیات ہے ۔ وہ اپنی جان کا نذرانہ تو پیش کر دیتا ہے لیکن کوئی اس سے اس کی یہ متاع چھین نہیں سکتا۔ پاکستان اور اسلام کا نعرہ بلند کرنے والی اس کی زبان کٹ تو سکتی ہے لیکن اس نعرے کو اس کے دل سے اور ذہن سے کوئی مٹا نہیں سکتا۔ پاکستان سے اپنی جذباتی وابستگی کا اظہار وہ جبر کے پہروں میں بھی کرتا ہے اور اس محبت میں لٹنے پر وہ ماتم نہیں کرتا بلکہ سجدہ شکر ادا کرتا ہے ۔

جب کشمیری مسلمان پاکستان سے اتنی محبت کرتا ہے تو آپ کیوں خاموش ہیں ، آپ کے دل کی دھڑکنیں تیز کیوں نہیں ہوتیں ۔ آپ سب لوگوں کا اور پوری قوم کا یہ فرض اور اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان اور اسلام کی عظمت اور کشمیر کی آزادی کے لیے ہندو برہمنی سامراج سے برسرِپیکار کشمیری مسلمانوں کی ہر پہلو حمایت کریں ، ان سے تعاون کریں ۔ جس طرح جہاد